السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازی کے آگے سُترہ نہ ہونے کی صورت میں چار پانچ صفیں چھوڑ کر گزرنا جائز ہے ؟ اور اس کی دلیل میں کوئی حدیث ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں مطلق نمازی کے آگے سے گزرنا منع آیا ہے۔ حد بندی کی تصریح نہیں۔ البتہ ابوداؤد کی ایک روایت میں 'قَذفَہ، بِحَجَرٍ' کے لفظ ہیں۔ یعنی پتھر پھینکنے کے بعد آگے سے گزر جانے میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن اس کا مرفوع ہونا مشکوک ہے۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس کو ضعیف سنن (۱۱۰) میں ذکر کیا ہے۔ البتہ موقوف ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بسندِ صحیح ثابت ہے۔ (مشکوٰۃ حاشیہ البانی (۲۴۵/۱

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :294

محدث فتویٰ